# RAMPUR GOVT. GAZETTE

# گزٹ ریاست رامپور

## بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۴۲ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۶ جمادی الاولی ۱۳۱۲ سنہ ہجری مطابق ۵ نومبر ۱۸۹۴ سنہ عیسوی | جلد ۶


فہرست مضامین


| نام مضمون | نمبر صفحہ |
| --- | --- |
| **احکام اجلاس کامل** | |
| تقرر بھگوتی پرشاد بعہدہ ہیڈ کلرکی۔ | ۱ و ۲ |
| پنشن شاہ محمد خان لیس۔ | ۲ |
| بابت نہ دینے لکڑی واسطے دفن مردوں کے تحصیلات سے ممانعت لئے جانے سک بڑودہ۔ | ۲ |
| **روبکار صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر** | |
| تقرر رشید احمد خان۔ | ۳ |
| **حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر** | |
| تقرر بندیسری پرشاد سنگ۔ | ۶ |
| روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل بلاسپور۔ | ضمیمہ |
| نقشہ حیات و ممات و نقشہ نرخنامہ اجناس۔ | ضمیمہ |


## حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور

واقع ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء

صاحب سکرٹری بہادر کو ایک ہیڈ کلرک کی اپنے اجلاس کے واسطے ضرورت تھی صاحب بہادر ممدوح نے بابو بھگوتی پرشاد کو امتحاناً آسامی بمشاہرہ مبلغ چالیس روپیہ ماہانہ بعہدہ ہیڈ کلرکی اجلاس اپنے کے تاریخ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء سے مقرر کیا ہی بعد سہ ماہ بحالت کارگزاری جو وہ شخص مستقل ہوگا ۔۔ اور جب کام اچھی طرح برضامندی و خوشنودی حکام انجام دیگا تو تنخواہ اوسکی پچاس روپیہ تک موقع مناسب پر ہو سکتی ہے اس تقرر کی منظوری صاحب سکرٹری بہادر نے بذریعہ یادداشت اپنی کے

کونسل سے چاہتے ہیں۔ کونسل سے بالاتفاق تجویز ہوا کہ حسب
تصریح صدر تقرر رشید کلرک مذکور منظور ہے۔ مثل باجلاس صاحب
سکرٹری بہادر بنابر اجرای احکام مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم ملکہم — دستخط صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب سکرٹری بہادر

احکام تقرری بھگوتی پرشاد منظوری اجلاس کونسل حسب ضابطہ جاری
ہوں اور ایک نقل حکم اجلاس کونسل کی حسب ضابطہ گزٹ میں بھی درج
کرا دیجاوے۔ ایک پروانہ بھگوتی پرشاد کو بھی حسب ضابطہ سند دیا جاوے
اور اہلمد متعلق تین ماہ کے بعد رپورٹ یاددہانی پیش کرے۔

۲۷ اکتوبر سنہ ۹۴ء

## حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور
### واقع ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء

بمقدمہ مثل پنشن شاہ محمد خان لیس محمد خان ملازم کمپنی دوم

آج مثل ہذا بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر ان کونسل ملاحظہ ہوئی
پنشن شاہ محمد خان لیس ملازم کمپنی دوم بتعداد دو روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ
منظور ہے مثل بنابر اجرائے احکام باجلاس صاحب ممبران بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم — دستخط صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر

موافق اس تجویز کے احکام جاری ہوں بخشی فوج و موجبہ
اہلمد پنشنداران کو اطلاع دیجاوے۔

۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء

## حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور
### واقع ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء

بمقدمہ پرچہ اخبار باطلاع دیر سے ملنے لکڑی
واسطے دفن مردوں کے تحصیلات سے

آج یہ مثل بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر ان کونسل پیش ہوئی
قاعدہ مرتبہ صاحب مشیر قانون ملاحظہ ہوا کونسل سے بالاتفاق تجویز ہوا
کہ خلاف دستور سابق دست اندازی کی ضرورت نہیں ہے تحصیلداران کو
تاکید ہو کہ واسطے دفن مردہ لکڑی جلد دلا دیا کریں۔
مثل باجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر اور نقل باجلاس صاحب
جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم — دستخط صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

بغرض اطلاع عام نقل تجویز کونسل گزٹ میں درج کی جاوے
اور مثل داخل دفتر ہو۔

# حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور

## واقع ۲۳ ر اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء

مثل ممانعت سے لیے جانے سکہ بڑودہ

آج چٹھی گورنمنٹ آف انڈیا نمبری ۳۵۷۷/ای مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۹۳ء جو سے دربارہ ممانعت لیے جانے سکہ بڑودہ بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر و ممبران کونسل ملاحظہ ہوئی تجویز ہوا کہ ایک نقل چٹھی گزٹ مین درج کرائی جاوے اور ایک ایک نقل چٹھی جملہ ممبر صاحبان کونسل کی خدمت مین برائے اطلاع مرسل ہو صاحب سکرٹری بہادر تعمیل کر دین۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم — دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب ممبر مال بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر

## انتخاب ترجمہ چٹھی نمبری ۳۵۷۷/ای مورخہ شملہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۹۳ء منجانب اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا محکمہ فائننس و کامرس آفس بخدمت سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودھ

آپکا ۱۹ ستمبر سنہ ۱۸۹۳ء کا تار بدین مضمون کہ ایک ڈھیر چاندی اور تانبے کے سکون کا بڑودہ سے علیگڑھ مین آیا ہی موصول ہوا۔ آپ نے جو استفسار فرمایا ہی کہ آیا بموجب سی کسٹم ایکٹ چاندی کے سکون کی لانے کی کوئی ممانعت تو نہین ہے اور آیا بموجب نیٹیو کوائنیج ایکٹ سنہ ۱۸۷۶ء دفعہ ۳ کوئی اشتہار تو جاری نہین کیا گیا اوسکے جواب مین التماس ہی کہ چاندی کے سکون کے لیے ہندوستانی ریاست یا سرحدی ملکون سے سرکار انگریزی مین لانے کی خواہ بذریعہ خشکی یا تری کوئی ممانعت نہین ہی بجز اسکے کہ اگر تری سے لائی جاوینگی تو اونپر بحساب ۵ روپیہ فیصدی محصول دینا پڑے گا۔ چاندی کے سکے جو بڑودہ سے سرکار انگریزی مین آتے ہین اونکا شمار سکون مین نہین ہی کیونکہ نیٹیو کوائنیج ایکٹ سنہ ۱۸۷۶ء کا عملدرآمد [illegible] نہین ہے چنانچہ گزارش ہے کہ کلکٹرون کو ہدایت کر دیجاوے کہ وہ [illegible] عام اشتہار جاری کر دین کہ بڑودہ کے چاندی یا تانبے کے سکے مروج نہین ہین اور نہ مطابق ضابطہ لین دین لیے جا سکتے ہین سرکاری خزانون اور سرکاری ملازمین کو اونکے لینے کی اجازت نہین ہی۔

## چٹھی نمبری ۲۵۳۴/۱۴ مورخہ ۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء منجانب انڈر سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودھ

انتخاب مندرجہ عنوان خدمت مین جملہ کمشنران قسمت و افسران ضلع و چیف [illegible] کی مرسل ہی اور التماس ہے کہ جب کبھی بڑودہ سے سکے لائے جاوین تو گورنمنٹ کو ایک رپورٹ بھیجدینا چاہیے جسمین کہ مفصل حال ہونا چاہیے کہ سکہ کس مقدار مین آئے اور کس طرح پر تقسیم کیے گئے اور اونکی قیمت کیا ملی و نیز یہ بھی بیان ہونا چاہیے کہ لانیوالونکو یہ سکے کہان سے ملے آیا ریاستکی ٹکسال سے یا دربار کے عہدہ دارون سے یا مہاجنون سے یا سوداگرون سے بموجب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۸ء دفعہ ۷ و ۲۳ و ۴۳ کلکٹرون کو مجاز کیا ہے کہ وہ تانبے کے سکون پر جو باہر سے لائے جاوین قبضہ کرلین اور بموجب دفعہ ۱۶۷ و ۱۸۲ – اونکی ضبطی کا بھی اختیار ہی لیکن بموجب دفعہ ۱۶۷ صرف وہی لوگ مستوجب جرمانہ ہین جو کہ سکون کے لانے مین شریک تھے اور چاندی کے سکون کے بارہ مین کوئی آخری کارروائی نہین کیجاتی۔

دستخط ایچ ای ہوم صاحب بہادر انڈر سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودھ

## روبکار اجلاس صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر

واقع یکم نومبر ۱۸۹۴ء

یوسف خان محرر صفائی بہت مسن ہوسے بوجہ پیش کرنے استعفا کے اپنی جگہ سے علیحدہ ہوچکا ہے جگہ اوسکی خالی ہے رشید علیخان امیدوار آدمی ہوشیار ہے بجاے یوسف خان مقرر کیا جاے جو تنخواہ یوسف خان کو ملتی تھی وہی تنخواہ رشید علیخان کو ملے گی کام میونسپلٹی کا اجلاس مین زیادہ ہے لہذا رشید علیخان اجلاس مین کام کریگا ۔ تین ماہ کے واسطے امتحاناً اول رشید علیخان مقرر کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ تقرر رشید علیخان حسب ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو ۔

## حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

### تقرر

۲۳ر اکتوبر ۱۸۹۴ء

حسب سفارش صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم مسمی بندہری پرشاد سنگھ کا تقرر بجاے ابودھیا پرشاد ماسٹر اسکول انگریزی کے بمشاہرہ ماہوار پندرہ روپیہ ۱۳ر اکتوبر سے منظور کیا گیا ۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

## حکم صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر ۔ واقع ۲۳ اکتوبر ۱۸۹۴ء

ملاحظہ ہوا درج گزٹ ہو ۔

## روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل بلاسپور منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء

سید علی حیدر صاحب تحصیلدار بلاسپور صدر نشین کمیٹی
منشی غلام رسول خان صاحب نائب تحصیلدار بلاسپور سکرٹری کمیٹی

### اسماء شرکاء جلسہ

| ملازمین | غیر ملازمین |
|---|---|
| بابو جمنا داس صاحب ڈاکٹر شفاخانہ انگریزی ۔ حکیم درویش احمد صاحب طبیب شفاخانہ یونانی ۔ احمد حسین خان صاحب ۔ محمد رفیع محرر صفائی ۔ | لالہ مادھو رام صاحب ممبر ۔ لالہ جوالا پرشاد صاحب ممبر ۔ ملا محمد عظیم ممبر ۔ |

| امور تصفیہ طلب | تجویزات کمیٹی |
|---|---|
| (۱) نوٹ نمبر ۹ معائنہ واقع ۱۱ اگست ۱۸۹۴ء میں گرداور صاحب حفظان صحت نے لکھا ہے کہ محلہ جوالا پرشاد کے قریب جھنو لال بقال کا شیرہ کا نشہ ہے اوسکا اثر پانی میں کنوئیں کے پہونچتا ہے پانی بھی صاف نہیں ہے مند پختہ ہونا یا بالکل بند ہونا ضرور ہے ۔ | بالاتفاق تجویز ہوا کہ مند غیرہ کا لالہ جھنو لال بقال کا کنوئیں سے بہت دور ہے اوسکا اثر پانی میں کنوئیں کے کچھ نہیں پہونچ سکتا پانی البتہ بسبب کثرت بارش خراب ہو گیا ہے محرر صفائی اہل محلہ سے چندہ فراہم کر کے کنوئیں کو صاف کرا دیں ۔ صاحب صدر نشین نے اتفاق فرمایا ۔ |
| (۲) نوٹ گرداور صاحب معائنہ واقع ۱۱ اگست ۱۸۹۴ء کہ شنکر لال و چھیلال بقال کی نالی پاخانہ کا پانی قریب چاہ کے آتا ہے جسکا اثر کنوئیں کے پانی میں ضرور پہونچتا ہو گا نالی کا پختہ ہونا ضرور ہے ۔ | بالاتفاق تجویز ہوا کہ پاخانہ کی نالی کا ہونا قریب چاہ کے اچھا نہیں ضرور اثر پانی میں پہونچتا ہو گا ۔ صاحب سکرٹری کمیٹی لالہ شنکر لال کو ہدایت مناسب کر دیں کہ نالی پختہ تیار کرا لے ۔ |
| (۳) چندو بقال سرائگی کے پاخانہ کا پانی رستہ میں آتا ہے ہر وقت کیچڑ رہتی ہے آیندہ روندگان کو تکلیف ہے | بالاتفاق تجویز ہوا کہ محرر صفائی چندو بقال سے ناند گڑوا دیں ۔ |

| | |
|---|---|
| (۴) مسمی رام لال برہمن وسنی رہجپہ برہمن کے پیش دروازہ کوڑہ جمع ہے اوسکا اوٹھنا مناسب ہے۔ | بالاتفاق تجویز ہوا کہ محرر صفائی اس کوڑہ کو خاکروبان ملازم صفائی سے اوٹھوا دیویں اور آئندہ کیواسطے ہدایت کر دیں کہ اگر اب کوڑہ جمع کیا تو موجب بازپرس ہوگا۔ |
| (۵) رپورٹ نمبر محرر صفائی کہ مسمی خوب چند بقال کی دیوار رستہ میں گر گئی تھی مگر اوسنے مٹی نہیں اوٹھائی اوسکا چبوترہ قائم کر لیا ہے۔ چند مرتبہ ہدایت کی گئی مگر اوسنے مٹی نہیں اوٹھائی۔ | تجویز ہوا کہ بوقت بعد گفتگو لالہ مادہورام صاحب ممبر سے دریافت ہوا کہ یہ چبوترہ سابق میں بعہد علی رضا خان صاحب تحصیلدار سابق قطع ہوا تھا بقدر ایک سیڑہی کے باقی رہ گیا تھا اب بھی بالاتفاق رائے ہے کہ اوس سے زائد چبوترہ نہیں ہونا چاہیے بذریعہ محرر صفائی خوب چند کو ہدایت ہو کہ بجز ایک سیڑہی کے قائم نہ رکھے ورنہ سرکاری طور سے قطع کرا دیا جائیگا صاحب صدر نشین نے بھی منظور کیا۔ |
| (۶) بعض قصاب بکریاں اپنے اپنے مکانوں میں ذبح کرتے ہیں اور اوسکی آلائش وغیرہ اوسی جگہ چھوڑ دیتے ہیں یہ بات حفظان صحت کے بالکل خلاف ہے اسکی بابت تجویز مناسب ہونا چاہیے۔ | بالاتفاق تجویز ہوا کہ اندر مکان کے بکروں کا ذبح ہونا مناسب نہیں ہے اور حفظان صحت کے بھی خلاف ہے صاحب سکرٹری کمیٹی اسکے واسطے جگہ تجویز کریں صاحب صدر نشین نے بھی قبول کیا۔ |
| (۷) قصابان بلاسپور جو گائیں ذبح کرتے ہیں وہ مذبحہ مقررہ میں نہیں کرتے جہاں پاتے ہیں ذبح کر لیتے ہیں اور اوسکی فروخت کی بھی کوئی جگہ مقرر نہیں ہے اسکی بابت کیا رائے ہے۔ | بالاتفاق تجویز ہوا کہ گائی وغیرہ کیواسطے جو مذبحہ سابق میں تجویز ہو چکا ہے وہ مناسب ہے البتہ یہ امر ضرور قابل اصلاح ہے کہ صاحب سکرٹری کمیٹی قصابان کو بلاکر پورے طور پر تنبیہ اور فہمائش کر دیں کہ علاوہ جائی مجوزہ کے اور کسی موقع پر ذبح نہ کیا کریں سوائے شادی اور غمی وغیرہ کے اور فروخت کیلئے بھی کوئی جگہہ اوس مقام سے بہتر جہاں اب فروخت ہوتا ہے نہیں ہے۔ اسکی بابت بھی ہدایت مناسب کر دیجائے۔ |
| (۸) پانی چاہات خاص بلاسپور کا کثرت بارش سے امسال بالکل | بالاتفاق تجویز ہوا کہ جو چاہات اس قابل ہیں کہ جنکا چندہ سے صاف ہونا |

غیب ہو گیا ہے اور اوسکا یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ بیماری کی بھی ترقی ہوتی
اور اتنک باہر چلی جاتی ہے۔

ممکن ہو اور باقی چاہات حسب الشرط آمد قدیم سرکاری طور پر صاف ہوتا
چاہیئے اور اوسکے واسطے کم سے کم چندہ بیس روپیہ سرکار سے
عطا ہونے چاہیئے اوس وقت صفائی چاہات پوری طور پر ممکن ہے
صاحب صدر نشین بنا بر منظوری رقم مجوزہ رپورٹ محکمہ مجاز میں عطا
فرمادیں اور جہاں تک ہو جلدی کیجاوے۔

---

۹) خاص بلاسپور کی آبادی کے اندر کثرت سے کھنڈل وغیرہ
وغیرہ جو جگہ بیکار پڑی ہیں وہاں پر کثرت سے زراعت یا محاصل بوئی
جاتی ہے مثل مکا وغیرہ کے۔ جو امر بالکل صفائی کے انتظام کے
خلاف ہے علاوہ اسکے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ لوگ ایک دوسرے
نقصان مرغ و بط و بکری وغیرہ کے دعویدار ہوتے رہتے ہیں۔
اور نیز اس قسم کی زراعت اندر آبادی سے چوری وغیرہ کا بھی
اندیشہ رہتا ہے اسکی بابت کیا رائے ہے۔

بالاتفاق تجویز ہوا کہ اندر آبادی زراعت کا ہونا بالکل صفائی کے
خلاف و مضر صحت ہے بحر صفائی بآواز دہل بعد منظوری کمیٹی ہذا
منادی کرادیں کہ کوئی شخص اندرون آبادی ایسے مقام پر کاشتکاری
نکرنے پاوے ورنہ در صورت خلاف اسکی رپورٹ ہونے پر صاحب
صدر نشین کمیٹی تجویز مناسب فرمادینگے۔ صاحب صدر نشین
نے بھی منظور کیا۔

---

ضمیمہ گزٹ ریاست رامپور نمبر ۴۶

مطبوعہ ۵ نومبر ۱۸۹۴ء جلد ۶

## نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۲۹ اکتوبر لغایت ۴ نومبر سنہ ۱۸۹۴ء

| نام تحصیل | تفصیل پیدائش: مرد: ہنود | تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان | تفصیل پیدائش: عورت: ہنود | تفصیل پیدائش: عورت: مسلمان | تفصیل پیدائش: میزان | تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: ہنود | تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: مسلمان | تفصیل فوتے: ایک سال سے ۵ سال تک: مرد | تفصیل فوتے: ایک سال سے ۵ سال تک: عورت | تفصیل فوتے: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: مرد | تفصیل فوتے: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: عورت | تفصیل فوتے: ۱۲ سال سے زیادہ: مرد | تفصیل فوتے: ۱۲ سال سے زیادہ: عورت | تفصیل فوتے: میزان: مرد | تفصیل فوتے: میزان: عورت | تفصیل فوتے: تفصیل مذہب: ہنود | تفصیل فوتے: تفصیل مذہب: مسلمان | تفصیل امراض: [illegible] | تفصیل امراض: [illegible] | تفصیل امراض: [illegible] | تفصیل امراض: [illegible] | تفصیل امراض: میزان | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شہر رامپور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نقشہ نہیں آیا |
| شاہ آباد | ۳ | ۱۰ | ۳ | ۱۱ | ۲۷ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۵ | ۲ | ۱۴ | ۴ | ۳۱ | ۱۹ | ۱۰ | ۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰ | ۵۰ | ۰ |
| ملک | ۱ | ۹ | ۱ | ۸ | ۱۹ | ۲ | ۱۷ | ۳ | ۰ | ۱ | ۰ | ۸ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ۱ | ۱۱ | ۰ | ۰ | ۵ | ۷ | ۱۲ | ۰ |
| سوار | ۶ | ۵ | ۶ | ۴ | ۲۱ | ۱۲ | ۹ | ۸ | ۱۴ | ۰ | ۱ | ۹ | ۶ | ۱۷ | ۲۱ | ۲۶ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۸ | ۳۸ | ۰ |
| بلاسپور | ۳ | ۳ | ۰ | ۰ | ۶ | ۳ | ۳ | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | ۸ | ۴ | ۵ | ۷ | ۱ | ۰ | ۱۱ | ۰ | ۱۲ | ۰ |
| ٹانڈہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نقشہ نہیں آیا |
| میزان | ۱۳ | ۲۷ | ۱۰ | ۳۳ | ۷۳ | ۲۳ | ۵۰ | ۲۳ | ۲۹ | ۶ | ۳ | ۳۹ | ۱۲ | ۶۰ | ۴۴ | ۴۲ | ۷۰ | ۱ | ۰ | ۱۶ | ۹۵ | ۱۱۲ | ۰ |

## نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۲۹ اکتوبر لغایت ۴ نومبر سنہ ۱۸۹۴ء

| نام جنس | حضور تحصیل | شاہ آباد | ملک | سوار | بلاسپور | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | ۰ | ۱۵؍ار | ۱۴؍۰ار | ۱۴؍۰ار | ۱۵؍ار | ۱۵؍ار | حضور تحصیل سے نقشہ نہیں آیا |
| نخود خالص | ۰ | ۱۸؍ار | ۲۰؍۰ار | ۱۸؍ار | ۱۷؍ار | ۱۶؍ار | |
| نخود گندم آمیز | ۰ | ۸ | ۱۹؍ار | ۲۰؍ار | ۲۰؍ار | ۰ | |
| [illegible] | ۰ | ۰ | ۲۰؍۰ار | ۰ | ۰ | ۱۶؍ار | |
| ماش | ۰ | ۱۲؍ار | ۱۴؍ار | ۱۳؍ار | ۱۲؍ار | ۱۳؍ار | |
| مونگ | ۰ | ۱۲؍ار | ۱۴؍ار | ۰ | ۰ | ۱۱؍ار | |
| مکا | ۰ | ۲۰؍ار | ۲۳؍ار | ۲۵؍۰ار | ۲۲؍۰ار | ۰ | |
| جئی | ۰ | ۱۶؍ار | ۲۰؍ار | ۰ | ۲۵؍ار | ۲۶؍ار | |
| کودھی | ۰ | ۱۶؍ار | ۲۰؍ار | ۰ | ۲۰؍ار | ۲۵؍ار | |
| عدس | ۰ | ۱۰؍ار | ۱۶؍ار | ۰ | ۲۰؍ار | ۰ | |
| ارہر | ۰ | ۰ | ۱۶؍ار | ۰ | ۰ | ۲۰؍ار | |
| برنج | ۰ | ۱۳؍ار | ۱۵؍ار | ۱۱؍ار | ۱۱؍ار | ۱۲؍ار | |
| روغن زرد | ۰ | ۱۱۱؍ار | ۱۲؍ار | ۰ | ۱۱۱؍ار | ۱۱۱؍ار | |
| روغن سیاہ | ۰ | ۳؍ار | ۳؍۰ار | ۳؍ار | ۳؍۰ار | ۳؍ار | |
| روغن تلی | ۰ | ۲؍ار | ۲؍ار | ۰ | ۰ | ۲؍ار | |
| نمک سانبھر | ۰ | ۸؍ار | ۹؍ار | ۸؍ار | ۸؍ار | ۸؍ار | |
| نمک لاہوری | ۰ | ۶۰؍ار | ۵؍ار | ۰ | ۰ | ۷؍ار | |
| [illegible] سیاہ | ۰ | ۸؍ار | ۹؍ار | ۸؍۰ار | ۱۰؍ار | ۰ | |

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور